پانی میں بدبودار پانی مکس ہوجائے تو اس کا حکم

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر پانی میں بدبودار پانی مکس ہوجائے اور اس کی وجہ سے نہ تو پانی کی رنگت بدلے، نہ ذائقہ بدلے، نہ اس میں بدبو آرہی ہو، تو کیا وہ سارا پانی ناپاک ہوجائے گا؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر وہ بدبودار پانی ناپاک نہیں تھا، تو دوسرے پانی میں مکس ہونے کی وجہ سے اس پانی کو ناپاک نہیں کرے گا اور اگر وہ پانی ناپاک تھا، تو دوسرے پانی میں مکس ہونے کی صورت میں اس کی پاکی و ناپاکی کی دو صورتیں ہیں:

(1) اگر وہ پانی دہ دردہ (یعنی کل پیمائش دو سو پچیس اسکوائر فٹ) نہ ہو اور جاری بھی نہ ہو، تو اس میں تھوڑا سا ناپاک پانی یا ناپاک چیز پڑ جانے سے وہ کل پانی ناپاک ہوجائے گا، اگرچہ اس میں ناپاکی کا کوئی اثر (رنگ، بو، ذائقہ) ظاہر نہ ہوا ہو۔

(2) اور اگر وہ پانی دہ دردہ ہو یا جاری ہو اور اس میں ناپاک پانی مکس ہوجائے، تو جب تک اس پانی میں نجاست کا اثر (رنگ، بو یا ذائقہ) ظاہر نہ ہو، پانی ناپاک نہیں ہوگا، اگر نجاست کا اثر ظاہر ہوا، تو اس پانی پہ ناپاکی کا حکم لگے گا۔ علامہ ابنِ عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”ان المائع متی اصابتہ نجاسۃ خفیفۃ او غلیظۃ وان قلت تنجس ولا یعتبر فیہ ربع ولا درھم“ ترجمہ: مائع (بہنے والی) چیز میں جب نجاستِ خفیفہ یا

غلیظہ چلی جائے، اگرچہ نجاست کم ہو، تو وہ مائع چیز نجس ہوجائے گی اور اس میں چوتھائی یا درہم کا اعتبار نہیں کیا جائے گا۔ (ردالمحتار، جلد1، صفحہ322، دارالفکر، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "نجاستِ خفیفہ اور غلیظہ کے جو الگ الگ حکم بتائے گئے، یہ اُسی وقت ہیں کہ بدن یا کپڑے میں لگے اور اگر کسی پتلی چیز جیسے پانی یا سرکہ میں گرے تو چاہے غلیظہ ہو یا خفیفہ، کُل ناپاک ہوجائے گی اگرچہ ایک قطرہ گرے جب تک وہ پتلی چیز حدِ کثرت پر یعنی دَہ دردَہ نہ ہو۔" (بہارِ شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ390، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتح القدیر میں ہے: "(والماء الجاري إذا وقعت فيه نجاسة جاز الوضوء منه إذا لم ير لها أثر لأنها لا تستقر مع جريان الماء) والأثر هو الرائحة أو الطعم أو اللون" ترجمہ: جب جاری پانی میں نجاست گر جائے، تو اس سے وضو کرنا جائز ہے، جب تک اس کا اثر دکھائی نہ دے، کیونکہ نجاست، پانی کے جاری ہونے کی حالت میں اس میں قرار نہیں پکڑتی۔ اور اثر سے مراد بو یا ذائقہ یا رنگ ہے۔ (فتح القدیر، ج1، ص78، دار الفکر، بیروت)

علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "لا يخفى أن المتأخرين الذين أفتوا بالعشر كصاحب الهداية وقاضي خان وغيرهما من أهل الترجيح هم أعلم بالمذهب" ترجمہ: مخفی نہیں کہ وہ متاخرین کہ جنہوں نے دہ دردہ کے اوپر (کثیر پانی ہونے کا) فتوی دیا جیسے اہل ترجیح میں سے صاحبِ ہدایہ، قاضی خان وغیرہما، وہ مذہب کو زیادہ جاننے والے ہیں۔ (ردالمحتار، ج1، ص192، دارالفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3825

تاریخ اجراء: 14 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ/12 مئی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net